مونگ پھلی

FFC FAUJI FERTILIZER COMPANY LIMITED
سونا یوریا

ہیلپ لائن برائے کاشتکاراں

0800-00332

کسان کا ساتھ نبھائے
فصل کو سونا بنائے

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور
042-36369137-40
www.ffc.com.pk

پتوں کے بھورے داغوں والی بیماری وغیرہ حملہ آور ہوتی ہیں۔ ان کے انسداد کیلئے ہمیشہ ان بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ بیج ہمیشہ صحتمند اور بیماریوں سے پاک فصل سے لیں۔ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ بیمار پودوں کو فوراً تلف کر دیں۔ جہاں تک ممکن ہو سکے فصلوں کا ہیر پھیر کریں۔ بیماری کے حملہ کی صورت میں ایف ایف سی زرعی ماہر کے مشورہ سے سپرے کیلئے مؤثر زہر کا انتخاب کریں۔

مونگ پھلی پر مختلف کیڑے بھی حملہ آور ہوتے ہیں جن میں دیمک، چور کیڑا، بالدار سنڈی، ٹوکا، سست تیلہ، چست تیلہ اور تھرپس شامل ہیں ان کے بروقت تدارک کیلئے ایف ایف سی زرعی ماہر کے مشورہ سے سپرے کیلئے مارکیٹ میں دستیاب مؤثر زہر کا انتخاب کریں۔

موزوں وقت برداشت:

فصل کی برداشت کیلئے موزوں وقت کا انتخاب بہت ضروری ہے۔ وقت سے پہلے برداشت کی صورت میں کچی پھلیوں کی تعداد زیادہ ہونے سے پیداوار متاثر ہوتی ہے جبکہ تاخیر کی صورت میں پھلیوں کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور معیار کم ہونے سے منڈی میں قیمت کم ملتی ہے۔

جب فصل خشک ہونا شروع ہو جائے تو کھیت کے مختلف حصوں سے پودے اکھاڑ کر ان کا جائزہ لیں۔ اگر پھلیوں کے چھلکے کا اندرونی حصہ گہرے بھورے رنگ کا اور گری کا رنگ گلابی ہو جائے تو فصل پکی ہوئی ہوتی ہے۔ جب تین چوتھائی سے زیادہ پھلیاں پکی ہوئی ہوں تو فصل برداشت کر لیں۔ مونگ پھلی کی سفارش کردہ اقسام تقریباً 6 ماہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہیں۔

طریقہ برداشت:

مونگ پھلی کی برداشت کیلئے ہمیشہ ٹریکٹر ڈگر کا استعمال کریں۔ اس سے فصل کم ضائع ہوگی اور زیادہ پیداوار کی وجہ سے فی ایکڑ آمدن میں اضافہ ہوگا۔ ٹریکٹر ڈگر دستیاب نہ ہونے کی صورت میں کسولہ یا کسی کی مدد سے پودوں کو اکھاڑ کر ان سے پھلیاں علیحدہ کر لی جائیں۔ زمین میں رہ جانے والی پھلیوں کو بھی جلد اکٹھا کر لیا جائے تا کہ ان کی رنگت خراب نہ ہو۔

کاشتکاروں کے نام اہم پیغام

پانی کے محدود ذخائر کہیں ہماری لاپرواہیوں کی نذر نہ ہو جائیں اس قیمتی دولت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

سونا یوریا

مونگ پھلی کی کاشت

مونگ پھلی بارانی علاقوں کی ایک اہم نقد آور فصل ہے۔اس کے بیج میں 44 تا55 فیصد اعلیٰ معیار کا خوردنی تیل،22 تا30 فیصد لحمیات اور20 فیصد نشاستہ پایا جاتا ہے۔پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے یہ زمین کی زرخیزی کو بھی بہتر کرتی ہے۔پاکستان میں یہ فصل تقریباً تین لاکھ ایکڑ سے زائد رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے جس کا80 فیصد راولپنڈی ڈویژن کے بارانی علاقہ جات میں کاشت کیا جاتا ہے۔اس فصل کے کل رقبہ کا 96 فیصد پنجاب، 3.6 فیصد خیبر پختونخواہ اور 0.4 فیصد سندھ میں کاشت کیا جاتا ہے۔پاکستان میں مونگ پھلی کی پیداوار تقریباً 1.22 لاکھ ٹن ہے۔مونگ پھلی کی موجودہ اقسام کی پیداواری صلاحیت40 من فی ایکڑ ہونے کے باوجود ہمارے ملک کی فی ایکڑ اوسط پیداوار صرف 9 من ہے۔جدید کاشتی امور خاص طور پر کھادوں کے متوازن استعمال پر عمل پیرا ہوکر مونگ پھلی کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری:

مونگ پھلی کی کاشت کیلئے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین کا انتخاب کریں کیونکہ نرم اور بھربھری ہونے کی وجہ سے پودوں کی سوئیاں ایسی زمین میں با آسانی داخل ہو کر نشوونما پاسکتی ہیں۔بھاری میرا زمین سخت ہونے کی وجہ سے سوئیوں کے زمین میں داخل ہونے میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے جس سے پیداوار کی مقدار اور معیار میں کمی آتی ہے۔

بارانی علاقوں میں زمین کی تیاری کیلئے تین تا چار مرتبہ عام ہل اور ایک دفعہ گہرا ہل چلائیں تاکہ بارش کی صورت میں پانی زمین میں اچھی طرح جذب ہو سکے۔بارش کے بعد وتر آنے پر دو دفعہ ہل سہاگہ دیں تاکہ وتر محفوظ رہے۔

ترقی دادہ اقسام اور وقت کاشت:

مونگ پھلی کے بیج کو اگاؤ کیلئے 20 تا30 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت درکار ہوتا ہے۔اس سے کم یا زیادہ درجہ حرارت پر بیج کا اگاؤ متاثر ہوتا ہے۔مونگ پھلی کی ترقی دادہ اقسام اور بلحاظ قسم موزوں وقت کاشت درج ذیل ہے:

ترقی دادہ اقسام	وقت کاشت
این اے آر سی 2019، اٹک 2019، پوٹھوہار	15 مارچ تا 30 اپریل
فخرِ چکوال، باری 2011، باری 2016	15 مارچ تا 31 مئی

شرح بیج:

معیاری بیج اچھی پیداوار کا ضامن ہے۔مونگ پھلی کی کاشت کیلئے صاف ستھرا اور صحتمند بیج جسکا شرح اگاؤ 80 فیصد سے زائد ہو استعمال کریں۔بیج کو زیادہ دیر پہلے پھلیوں سے نکال کر نہ رکھیں کیونکہ ایسا کرنے سے ان کا اگاؤ کم ہو جاتا ہے۔ٹوٹے یا اترے ہوئے چھلکے والے بیج بھی علیحدہ کر دیں۔ این اے آر سی-2019 کے لئے فی ایکڑ بیج کی مقدار 35 کلوگرام گِریاں جبکہ باقی اقسام کیلئے 40 کلوگرام گِریاں استعمال کریں۔بیج کو کاشت سے پہلے پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائیل بحساب $2\frac{1}{2}$ گرام فی کلوگرام بیج ضرور لگائیں۔

طریقہ کاشت:

بھرپور پیداوار کیلئے مونگ پھلی کی کاشت پور یا ڈرل سے کریں۔بذریعہ ڈرل کاشت کرنے کی صورت میں اگاؤ بہتر ہوتا ہے،گوڈی کرنے اور جڑی بوٹیاں تلف کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ فٹ جبکہ پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 تا 8 انچ اور بیج کی گہرائی 2 تا3 انچ رکھیں۔

کھادوں کا متوازن استعمال:

بھرپور اور معیاری پیداوار کیلئے کھادوں کا متوازن استعمال نہایت ضروری ہے۔اس سلسلہ میں **4R حکمت عملی کے تحت صحیح کھاد کا انتخاب، صحیح مقدار، صحیح وقت اور صحیح طریقہ استعمال** کلیدی کردار کا حامل ہے۔کھادوں کی مقدار کے تعین کیلئے تجزیہ اراضی ضروری ہے۔ایف ایف سی یہ سہولت کاشتکار حضرات کیلئے مفت فراہم کر رہی ہے۔تجزیہ اراضی کیلئے قریبی سونا ڈیلر، ایف ایف سی زرعی ماہر، فارم ایڈوائزری سنٹر یا ہیلپ لائن 0800-00332 پر رابطہ کریں۔تجزیہ نہ کروانے کی صورت میں درمیانی زرخیز زمین میں کھادوں کا استعمال درج ذیل عمومی سفارشات کے مطابق کریں:

کھادوں کی مقدار (بوری فی ایکڑ)

بارش کی مقدار	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی
کم بارش والے علاقے	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$
درمیانی بارش والے علاقے	1	$\frac{1}{3}$
زیادہ بارش والے علاقے	$1\frac{1}{2}$	$\frac{1}{2}$

پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن ہوا سے ثبت کر کے حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اس لئے اس کی نائٹروجنی کھاد کی ضرورت بہت کم ہے۔ بوائی کے وقت ڈی اے پی کی سفارش کردہ مقدار کا استعمال فصل کی نائٹروجن کی ابتدائی ضرورت پوری کرنے کے علاوہ جڑوں کی بڑھوتری اور پھلیوں کا وزن بڑھانے میں معاون ہے۔ایف ایف سی ایس او پی کی ایک بوری میں 25 کلوگرام پوٹاش کے علاوہ 9 کلوگرام سلفر ہوتی ہے۔اس کھاد کا استعمال فصل میں کیڑوں اور بیماریوں کے خلاف مدافعت پیدا کرتا ہے اور فصل کی خشک سالی برداشت کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے۔یہ کھاد بیج میں تیل کی مقدار اور فصل کے معیار میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ سفارش کردہ کھادوں کی مکمل مقدار کاشت سے پہلے ڈرل کے ساتھ ڈالیں۔ڈرل دستیاب نہ ہونے کی صورت میں کاشت سے دو دن پہلے چھٹہ کریں اور ہل چلا کر سہاگہ دیں۔

جپسم کا استعمال:

جپسم کے استعمال سے زمین نرم اور بھربھری ہو جاتی ہے اور اس میں نمی برقرار رکھنے کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔جپسم کے استعمال سے پھلیوں کی نشوونما بہتر ہو جاتی ہے جس سے بھرپور معیاری پیداوار حاصل ہوتی ہے۔پھول نکلنے سے پہلے (جولائی کے آغاز میں) مونگ پھلی کی فصل میں چار تا پانچ بوری فی ایکڑ جپسم استعمال کریں۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد:

جڑی بوٹیاں خوراک، ہوا، پانی اور روشنی میں حصہ دار بننے کے علاوہ دشمن کیڑوں کی آماجگاہ بھی ہیں اس لئے ان کا بروقت انسداد بہت ضروری ہے۔مونگ پھلی میں جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔ پہلی گوڈی کاشت کے تین تا چار ہفتہ بعد اور دوسری گوڈی اس وقت کریں جب فصل پھولوں پر آنے والی ہو تاکہ پھولوں سے سوئیاں نکلنے کے بعد آسانی سے نرم زمین میں داخل ہو سکیں۔یاد رہے فصل کے سوئیاں بناتے وقت گوڈی سے یہ بری طرح متاثر ہوتی ہیں اور پیداوار کا نقصان ہوتا ہے۔ جڑی بوٹیوں کا تدارک کیمیائی طریقہ سے بھی کیا جا سکتا ہے۔موثر جڑی بوٹی مار زہر کے انتخاب کیلئے ایف ایف سی زرعی ماہر یا ہیلپ لائن 0800-00332 پر رابطہ کریں۔

مونگ پھلی کی بیماریاں، نقصان دہ کیڑے اور ان کا انسداد:

مونگ پھلی پر مختلف قسم کی بیماریاں مثلاً پودوں کا مرجھاؤ، پتوں کا ٹکا نما جھلساؤ، پھلی یا تنے کا گلاؤ،